دار العلوم حقانیہ کے شب و روز

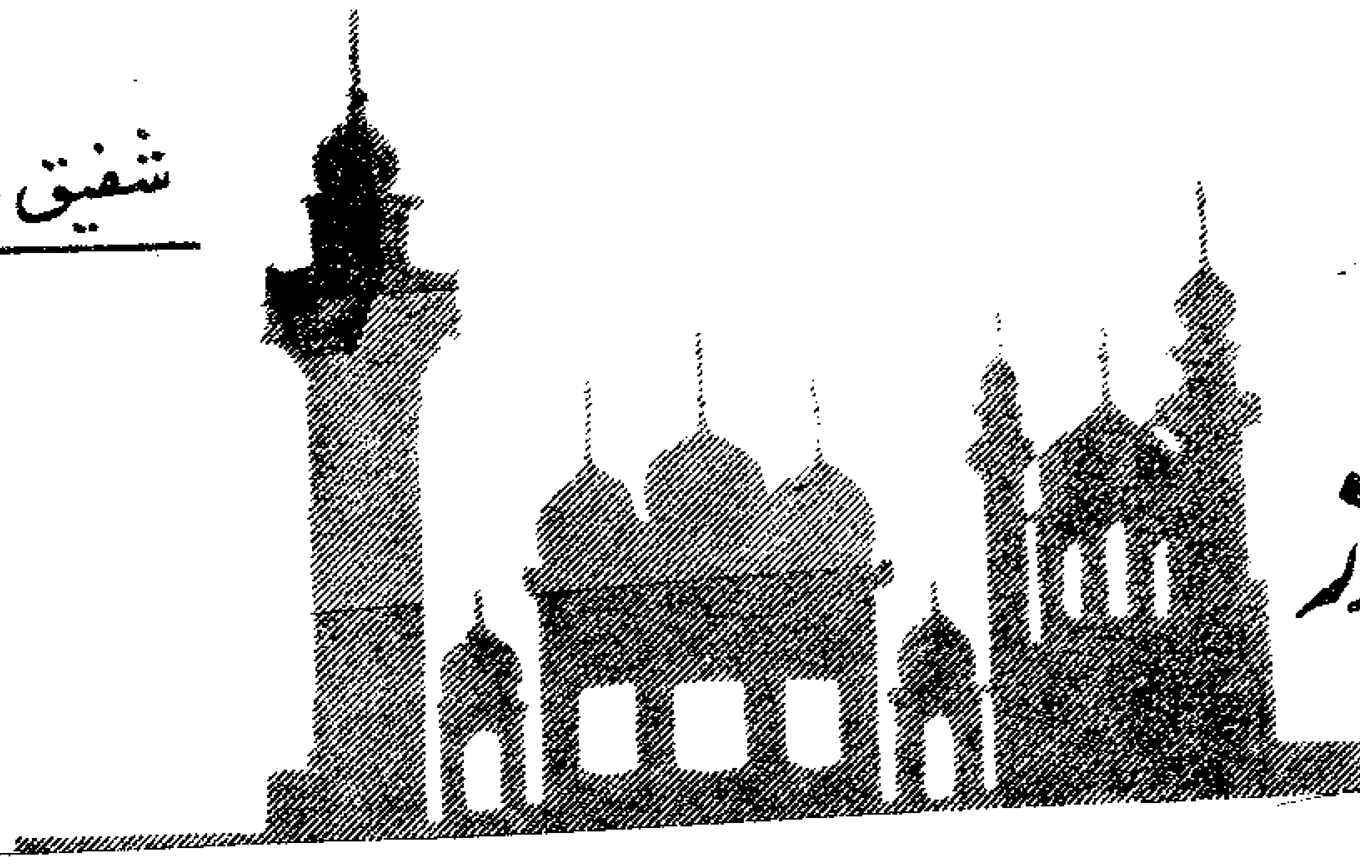

شفیق فاروقی

مولانا محمد اسعد مدنی کی آمد | جمعیۃ العلماء ہند کے صدر اور حضرت شیخ الاسلام مولانا مدنی قدس سرہ کے جانشین حضرۃ مولانا محمد اسعد مدنی مدظلہ نے حسب سابق اس بار بھی پاکستان آمد کے موقع پر دار العلوم حقانیہ کو اپنی آمد سے نوازا اور اپنے استاذ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کی عیادت و زیارت کے لئے دار العلوم تشریف لائے ۱۳ر جنوری کی عصر سے حضرت شیخ الحدیث مدظلہ اور تمام اساتذہ و طلبہ اپنے مخدوم زادۂ عالم مولانا اسعد مدنی کے لئے چشم براہ تھے۔ دن کو آپ نے بقیۃ السلف اسیر مالٹا مولانا عزیر گل صاحب مدظلہ سے ملاقات فرمائی بعد از مغرب دفتر الحق میں چائے کی دعوت میں شرکت کی۔ نماز عشاء کے بعد مسجد دار العلوم میں جمعیۃ الطلباء اسلام کی طرف سے سپاس عقیدت پر مشتمل سپاسنامہ پیش کیا گیا اور طلباء کی خواہش پر حضرت مولانا مدظلہ نے حاضرین سے بھرے ہوئے وسیع ہال میں مختصر مگر جامع خطاب فرمایا جس میں خاص طور پر افغانستان کے مسئلہ پر اظہار خیال کیا گیا اور عالم اسلام کو عالمی طاقتوں کی دست اندازی سے بچانے کے لئے اتحاد پر زور دیا گیا۔ رات گئے آپ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ سے رخصت لیکر مولانا سمیع الحق صاحب مدیر الحق کی معیت میں راولپنڈی تشریف لے گئے اور دوسرے دن چکوال اور گوجرانوالہ ہوتے ہوئے لاہور پہنچے مولانا مدظلہ سے علمی، روحانی نسبتوں کی بناء پر ان کی آمد دار العلوم کے لئے عید سے کم نہ تھی۔

حضرت شیخ الحدیث مدظلہ دار الحدیث میں | تمام متعلقین کے لئے یہ خبر عظیم الشان خوشیوں کی باعث ہو گی کہ علالت اور ضعف بصارت کی وجہ سے تقریباً ڈیڑھ سال سلسلہ درس حدیث منقطع ہو جانے کے بعد طویل وقفے سے ۲۶ر جنوری کو حضرت شیخ الحدیث مدظلہ فضل خداوندی سے دار الحدیث میں پھر تشریف فرما ہوتے اور ترمذی شریف کے درس کا آغاز فرمایا جس سے شرکاء دورۂ حدیث اور تمام علمی حلقوں میں خوشیوں کی لہر دوڑ گئی۔ موقع کو غنیمت سمجھ کر موقوف علیہ دورۂ حدیث اور فنون کے عالی درجات کے طلبہ بھی ازراہ شوق ترمذی شریف کے اس گھنٹہ میں شرکت کر رہے ہیں کہ حضرت سے استفادہ و تلمذ کا شرف حاصل ہو سکے۔ اس گھنٹہ میں دار الحدیث تقریباً بھر جاتا ہے۔ قارئین سے اس سلسلہ کے جاری رہنے کے لئے حضرت کی صحت و عافیت کے لئے دعاؤں کی درخواست ہے۔

مولانا ابو الحسن علی ندوی مدظلہ کو فیصل ایوارڈ | عالم اسلام اور برصغیر کی عظیم علمی دینی اور دعوتی شخصیت مولانا